سات سو گنا منافع کمائیے

عمار چوہدری

5 ستمبر 2010، روزنامہ ایکسپریس

دنیا کا کوئی فارمولا ایسا نہیں جو آپ کو سات سو گنا منافع کمانے کی ترکیب بتاتا ہو، لیکن ایسا ایک فارمولا ربِّ اکبر کی کتاب میں موجود ہے اور اگر آپ بھی اپنے مال، اپنے بزنس اور اپنی آمدنی کو سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ بڑھانا چاہتے ہیں تو آپ سورۃ البقرہ کی آیت دو سو اکسٹھ پڑھ لیجئے ''جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں صرف کرتے ہیں اُن کے خرچ کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ بویا جائے اور اس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بال میں سو دانے ہوں'' اس فارمولے سے آپ ایک روپیہ کو سات روپیہ، ایک ہزار کو سات لاکھ، دس ہزار کو ستر لاکھ اور ایک لاکھ کو سات کروڑ بنا سکتے ہیں۔ آپ دنیا بھر کے کاروباری اور معاشی اصول آزما لیجئے، آپ بزنس ایڈمنسٹریشن کی کتابیں کھنگال لیجئے اور آپ جتنے مرضی کاروباروں، سٹاک ایکسچینجوں اور سیونگ سکیموں میں انویسٹ کر لیجئے آپ کو اتنا زیادہ منافع کہیں سے بھی حاصل نہ ہوگا، کیوں؟ کیونکہ یہ فارمولا ربّ کی طرف سے آیا ہے، اس میں کسی قسم کا نقصان یا گھاٹا نہیں اور اسے صرف سرمایہ دار، ملٹی نیشنل کمپنیاں یا کروڑ پتی ہی استعمال نہیں کر سکتے بلکہ جو شخص بھی اللہ پر ایمان رکھتا ہے وہ چاہے کتنا ہی عام شخص کیوں نہ ہو، وہ بھی یہ منافع کمانے کا حق دار ہے اور منافع کمانے کے ایسے ہی دو مواقع میں آج آپ کو بتلا دیتا ہوں۔

ہم دیکھ رہے ہیں کہ گزشتہ چھتیس دن سے ایک چوتھائی ملک سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے، پونے دو کروڑ لوگ دربدر ہو چکے ہیں، وہ ایک وقت کی روٹی کے محتاج ہو چکے ہیں، ان کے گھر، مال مویشی، فصلیں حتیٰ کہ عزیز و اقارب تک لاپتہ ہو چکے ہیں، انہیں طرح طرح کی بیماریاں نے گھیر لیا ہے، انہیں ادویات اور علاج کی سخت ضرورت ہے، وہ کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں، وہ زمین پر گرے چاول چن رہے ہیں، وہ خوراک کے ایک پیکٹ کیلئے ایک دوسرے کے سر پھوڑ رہے ہیں، ان کے بچے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن رہے ہیں، ہمارے علاقے اور ہمارے ہیں لوگ صومالیہ اور اس کے قحط زدہ عوام کا منظر پیش کرنے لگے ہیں اور ان کی زندگی، ان کی صحت اور ان کا ایمان تک خطر

ے میں پڑ چکا ہے، ایسے میں ہم جیسے لوگ جو مزے میں ہیں، جن کا دن سحری کے گھی چپڑے پراٹھوں سے شروع ہوتا ہے اور جن کی افطاریاں ریستورانوں اور ہوٹلوں کے بوفوں اور میزوں کے گرد رات گئے تک چلتی ہیں، کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم ان لوگوں کیلئے جو سیلاب کا شکار ہو چکے، آگے بڑھیں، اپنا تن من دھن ان پر لٹا دیں اور انصار مدینہ کی یاد تازہ کر دیں۔ اس سلسلے میں اگر ہم فلاحی تنظیم "اخوت" کو کریڈٹ نہ دیں تو یہ بہت بڑی زیادتی ہوگی۔ اخوت پاکستان میں چھوٹے قرضے فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے لیکن آج کل اس کا فوکس ضلع راجن پور، ڈی جی خان، میانوالی، نوشہرہ، لیہ اور مظفر گڑھ کے سیلاب متاثرین ہیں۔ اخوت نے ریلیف ورک کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، فوری ریلیف، جس میں خیمے، خوراک، ادویت اور دیگر ضروریات پہنچائی جا رہی ہیں اور مستقل ریلیف کہ جب پانی اترے گا، یہ گھروں کو لوٹیں گے تو انہیں روزگار کا مسئلہ درپیش ہوگا چنانچہ اس کیلئے اخوت نے ضلع راجن پور ماڈل متعارف کرایا ہے۔ اس ماڈل کے تحت یہاں سے دس ہزار غریب ترین خاندان چنے جائیں گے۔ اخوت انہیں بلاسود قرضِ حسنہ فراہم کرے گا جس سے یہ اپنا پرانا یا نیا کاروبار شروع کریں گے یا لائیو سٹاک یا زراعت میں انویسٹ کر سکیں گے۔ یہ لوگ یہ قرضے آسان ماہانہ اقساط اور آمدنی کے مطابق لوٹا سکیں گے۔ ان علاقوں میں اخوت کے پانچ دفاتر لوگوں کو دس سے تیس ہزار روپے قرض دیں گے۔ اس ماڈل کے تحت بارہ سے پندرہ کروڑ روپے تقسیم کیے جائیں گے اور یہ رقم سول سوسائٹی، ملک و بیرون ملک پاکستانیوں اور آپ اور میرے جیسے لوگوں کے تعاون سے اکٹھی ہوگی۔ قرضے کا اجرا یکم اکتوبر سے ہوگا۔ ایک خاندان کیلئے اوسطاً 20 ہزار روپے کا ریلیف پیکیج بنایا گیا ہے چنانچہ اگر ہم پاکستانی کم از کم ایک خاندان کی ذمہ داری اٹھالیں تو اخوت راجن پور ماڈل کامیاب ہو سکتا ہے اور اس کے بعد اسے ملک کے دیگر حصوں تک پھیلایا جا سکتا ہے۔ اخوت اس سے قبل پاکستان کے بائیس شہروں کے ستر ہزار خاندانوں میں نوے کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کر چکا ہے اور اخوت پر لوگوں کے اعتماد کا یہ عالم ہے کہ ننانوے فیصد لوگ قرض لوٹانے خود چل کر آتے ہیں۔ اخوت کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیل: Akhuwat، اکاؤنٹ نمبر: 0222-03600000070، میزان بینک لمیٹڈ، سوئفٹ کوڈ: MEZNPKKAXXX، ٹاؤن شپ کالج روڈ برانچ لاہور، اخوت کے بانی

و ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ڈاکٹر محمد امجد ثاقب 0300, 8420495، ڈاکٹر اظہار
، 0321-4488144۔ ویب سائیٹ: www.akhuwat.org.pk۔